CCE PR

ಕರ್ನಾಟಕ ಪ್ರೌಢ ಶಿಕ್ಷಣ ಪರೀಕ್ಷಾ ಮಂಡಳಿ, ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು – **560 003**

KARNATAKA SECONDARY EDUCATION EXAMINATION BOARD, MALLESWARAM, BANGALORE - 560 003

ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ. ಪರೀಕ್ಷೆ, ಜೂನ್, **2017**

S. S. L. C. EXAMINATION, JUNE, 2017

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು

MODEL ANSWERS

ದಿನಾಂಕ : 15. 06. 2017] ಸಂಕೇತ ಸಂಖ್ಯೆ : **12-U**

Date : 15. 06. 2017] **Code No. : 12-U**

ವಿಷಯ : ಪ್ರಥಮ ಭಾಷೆ – ಉರ್ದು

Subject : **FIRST LANGUAGE - URDU**

(ಹೊಸ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ /New Syllabus)

(ಪುನರಾವರ್ತಿತ ಖಾಸಗಿ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ/ Private Repeater)

[ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು : 125

[Max. Marks : 125

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
	PART-A/حصّہ-الف	
	ایک جملے میں جوابات :	15 × 1 = 15
1.	اللہ تعالیٰ کی صدائے کُن سے دنیا وجود میں آئی۔	
2.	حضورؐ نے قصوانامی اونٹنی پر سوار ہوکر حج ادا کیا۔	
3.	حویلی کی جگہ پر اب وہاں فلیٹ تعمیر ہو چکے ہیں۔	
4.	ہوا چاروں طرف سے بہار آئی بہار آئی پُکارتی آئی۔	
5.	پرنسپل کی وصیت کے مطابق ان کی آنکھیں 'آئی بینک' (Eye Bank) کو دی گئیں۔	
6.	حضورؐ نے عورتوں کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا کہ تمہارا حق عورتوں پر اور عورتوں کا حق تم پر ہے۔	
7.	لال قلعے کے مشاعرے میں سنائی گئی جوشؔ کی نظم کا عنوان ''ماتمِ آزادی'' تھا۔	
8.	تاریخ میں آج بھی اس بات کا ماتم کیا جاتا ہے کہ عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بہت طویل ہے۔	
9.	دائی کی بات سُن کر شاعر کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کاش میں ایک جگنو ہوتا تو ماں کی بھٹکی روح کو راہ دکھاتا۔	
10.	مچھر کی نظر میں انسان کا قاتل خود انسان ہے۔	

سوال نمبرات	اہم نکات/ اشارات	مارکس
11.	امیر خسرو نے ابتداء میں سلطانی تخلص اختیار کیا۔	
12.	جس نظم میں مرحوم شخص کی تعریف کی جائے اُسے مرثیہ کہتے ہیں۔	
13.	یمین الدین آگے چل کر 'امیر خسروؒ کے نام سے مشہور ہوئے۔	
14.	ابتداء میں نسلِ آدم کو جہاں چاہیں رہنے کی آزادیاں تھیں۔	
15.	رُباعی میں عارفانہ، فلسفیانہ، سماجی، اخلاقی، اصلاحی اور مذہبی مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔	
	دو یا تین جملوں میں جوابات :	12 × 2 = 24
16.	بہار کے موسم میں چڑیاں بہت خوش ہوتی ہیں۔ ہر طرف اتراتی پھرتی ہیں۔	1
	جس طرح ہوا ناچتی ہے اسی طرح چڑیاں گاتی جھومتی خوشی سے اُڑتی پھرتی ہیں۔	1
17.	مصنف نے لالہ جی کے سامنے صبح کی تعریف اس طرح کی کہ صبح کا وقت سہانا اور روح افزاء ہوتا ہے۔	1
	صبح کے وقت دماغ اتنا صاف ہوتا ہے کہ جو بھی پڑھو یاد ہو جاتا ہے۔	1
18.	زعفران میں پائے جانے والے کیمیائی اجزاء گلائی کوسائیڈ وکروسن اور پائرہ کروسن کے کڑوے روغن پائے جاتے ہیں۔	1
	اس کے علاوہ فاسفورس پوٹاشیم جیسے معدنیات بھی ہوتے ہیں۔	1
19.	شاعر فراقؔ گورکھپوری بچپن کی باتوں کو حسین جھوٹ اس لئے کہہ رہے ہیں کہ مجھے بہلایا جاتا تھا کہ جگنو دراصل بھٹکی ہوئی روحوں کو راہ دِکھاتے ہیں۔	1
	شاعر کی آرزو تھی کہ وہ بھی ایک جگنو بن جائے۔	1
20.	شادؔ عظیم آبادی نے اپنی رباعی میں یہ حقیقت بیان کی ہے کہ دنیا کے صبح وشام اسی طرح آتے جاتے رہیں گے لیکن انسان کی حیات مختصر ہے۔	1
	وہ تو دنیا سے چلا جائے گا، لیکن یہ شب وروز ہمیشہ جاری رہیں گے۔	1
21.	زعفران کی اچھی نشو نما کے لئے بہار کا موسم سازگار رہتا ہے۔ اُسے معتدل آب و ہوا راس آتی ہے۔	1
	پھول کھلنے کے موسم میں ہلکی دھوپ اور راتوں میں نمی ضروری ہے۔ اور اچھی پیداوار کیلئے تیس سے چالیس سنٹی میٹر بارش کی ضرورت ہے۔	1
22.	سرحدوں کا جال میں شاعر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ خدا نے جب زمین بنائی تو سرحدیں نہیں تھیں۔ ساری زمین ایک تھی۔	1
	انسان نے زمین پر لکیریں کھینچ کر انسان کی آزادیاں ختم کر دیں۔	1
23.	مصنف کو آخر کار اپنی بیداری کا اس لئے قائل ہونا پڑا کیونکہ لالہ جی نے دروازے پر مُکّا باری شروع کر دی تھی۔	1
	اور گھونسوں کی بارش تیز سے تیز تر ہوتی جا رہی تھی۔ مصنف چاہتے تھے کہ یہ گولہ باری بند ہو۔	1
24.	ایّامِ جاہلیت کے رسم ورواج کے تعلق سے حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ جاہلیت کے سارے رسم ورواج اور دستور میرے پاؤں کے نیچے ہیں۔	1
	جاہلیت کے سارے خون کے بدلے ختم کر دیئے گئے۔ اور سودی کاروبار کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا گیا۔ اور دشمن معاف کر دیئے گئے۔	1

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
1	پرنسپل بھرت نارائن کی ساری زندگی تاریخ پڑھنے اور پڑھانے میں گذری۔	.25
1	دنیا کی تاریخ، ہندوستان کی تاریخ اور ہر دور کی تاریخ پڑھانے میں گذری۔ تمام عمر اولادِ آدم کو ایک نظر سے دیکھنے میں گذری۔	
1	بہار کا موسم آنے سے سارا ماحول بدل گیا۔ برفیلے پہاڑ پگھل کر سمندر میں جا ملے۔	.26
1	چمن اور دشت میں پھولوں کے انبار نظر آنے لگے۔ جدھر دیکھو زمین پھولوں کا ہار پہنے دلہن کی طرح نظر آنے لگی۔	
1	شاعر جگنو نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار اس طرح کررہے ہیں کہ یتیم بچہ کی پہلی سانس ہی ماں کی موت کا سبب بنا۔	.27
1	بچہ ماں کی شکل نہیں دیکھی اور ماں بھی بچے کی شکل نہیں دیکھی۔ شاعر اپنی ماں کو یاد کرتے ہوئے آنسو بہاتے ہیں اور اپنی ماں سے ملنے کے لئے دل میں آرزو جاگتی ہے۔	
8 × 3 = 24	متن کے حوالے سے تشریح :	
1	یہ جملہ درسی کتاب ''حجتہ الوداع'' سبق سے لیا گیا ہے	.28
1	اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔	
1	آپؐ نے مجمع کی طرف اشارہ کرکے فرمایا۔ کیا میں نے اپنا پیغام پہنچادیا۔ تب پورا مجمع ایک ساتھ ایک آواز میں جواب دئے ''ہم کہیں گے کہ آپؐ نے خدا کا پیغام پہنچادیا اور اپنا فرض ادا کردیا۔''	
1	یہ جملہ ''بدایوں کے شام وسحر'' سے ماخوذ ہے۔	.29
1	اس کی مصنفہ ادا جعفری ہیں۔	
1	یہ جملہ اماں نے بچوں سے کہی۔ اصلی گھی اور دکنی مرچوں کا حلوہ تیار کرکے بچوں کو تنبیہ دے رکھی تھی کہ اس ہانڈی کو ہاتھ نہ لگائیں۔	
1	یہ جملہ افسانہ ''درشٹی'' سے لیا گیا ہے۔	.30
1	افسانہ نگار زہرہ جمال ہیں۔	
1	مولانا رجب کو خبر ملی کہ ودیا چرن جی ایکتا اور اہنسا کی باتیں کررہے ہیں۔ تب مولانا رجب نے صوفیوں اور ولیوں کی بات کرتے ہوئے یہ جملہ کہے۔	
	ذیل میں کسی ایک کا تعارف لکھئے :	
3	(i) مولانا ابوالکلام آزاد : ✦ اصلی نام محی الدین، لقب ابوالکلام اور تخلص آزادؔ ✦ 11 نومبر 1888ء کو مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ ✦ ابتدائی تعلیم والدین کی نگرانی میں ہوئی۔ ✦ نوعمری میں عربی، فارسی اور اردو میں مہارت حاصل کی۔ ✦ تصانیف کاروان خیال، غبارِ خاطر، تبرکات آزاد، مکاتب آزاد، خطبات آزاد اور قولِ فیصل اہم ہیں۔ ✦ الہلال اور البلاغ اہم اخبارات تھے۔ ✦ زندگی کا ہر ساتواں دن جیل میں گذرا۔ ✦ آزادی کے بعد پہلے وزیر تعلیم بنے۔ ✦ 22 فروری 1958ء کو انتقال ہوا۔ ✦ ان کی یاد میں 11 نومبر کو ''یوم تعلیم'' مناتے ہیں۔	.31

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
3	(ii) پطرس بخاری :	
	✦ نام سید احمد شاہ بخاری، قلمی نام پطرس بخاری	
	✦ یکم اکتوبر 1898ء کو پیشاور میں پیدا ہوئے۔	
	✦ اعلیٰ تعلیم لاہور میں پھر چھ سال کیمبرج یونیورسٹی لندن میں حاصل کی۔	
	✦ محکمۂ آل انڈیا ریڈیو میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر بنے	
	✦ 1940ء میں ڈائرکٹر جنرل بنے۔	
	✦ 1955ء میں اقوامِ متحدہ میں شعبہ اطلاعات کا جنرل سکریٹری بنایا گیا۔	
	✦ مزاح نگاری میں منفرد انداز ہے	
	✦ مزاحیہ مضامین کا مجموعہ ''پطرس کے مضامین'' بے حد مقبول ہے۔	
	ذیل میں کسی ایک کا تعارف لکھیے :	
3	(i) میر انیسؔ	.32
	✦ نام میر ببر علی، قلمی نام میر انیسؔ	
	✦ 1802ء میں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔	
	✦ وہیں تعلیم و تربیت حاصل کی۔	
	✦ فارسی، عربی اور دینی علوم کے علاوہ علمِ نجوم اور فنِ سپہ گری میں مہارت حاصل کی۔	
	✦ کلام کے خصوصیات فصاحت، سلاست، روانی اور بے ساختگی کا بہترین نمونہ ہے۔	
	✦ الفاظ کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ مرثیہ کے عظیم شاعر ہیں۔	
	✦ 72 سال کی عمر میں 1874ء کو انتقال ہوا۔	
3	(ii) مرزا اسد اللہ خان غالبؔ	
	✦ نام مرزا اسد اللہ خان، لقب مرزا نوشہ، تخلص غالبؔ	
	✦ 27 دسمبر 1796ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔	
	✦ وہ ایک زندہ دل اور روشن خیال انسان تھے	
	✦ انہیں فارسی دانی اور فارسی شاعری پر ناز تھا۔	
	✦ اُردو کے مختصر دیوان سے شہرت حاصل ہوئی۔	
	✦ کلام میں جدت، شوخی، ظرافت اور فلسفیانہ رنگ ملتا ہے۔	
	✦ اُردو اور فارسی کے عظیم شاعر اور نثر نگار تھے۔	
	✦ خطابات دبیر الملک اور نجم الدولہ سے نوازا	
	✦ 15 فروری 1869ء کو وفات ہوئی	

سوال نمبرات	اہم نکات/ اشارات	مارکس
	اشعار کی تشریح :	
33.	یہ شعر اصغرؔ گونڈوی کی غزل سے ماخوذ ہے۔	1
	شاعر کہہ رہے ہیں کہ عقل کی حد محدود ہوتی ہے، عشق غور و فکر کا مقام ہے، جہاں انسان جتنا چاہے غور و فکر کر سکتا ہے۔	1
	اس کو نئے نئے میدان نظر آتے ہیں۔ اس کی مثال قطرے میں سمندر جیسی اور ذرّے میں بیاباں جیسی ہے۔	1
34.	یہ شعر علاّمہ اقبالؔ کی غزل سے لیا گیا ہے۔	1
	شاعر کہہ رہے ہیں کہ اے خدا یہ جنت تُو ان لوگوں کو دیدے جو تیری عبادت رات بھر سچے دل سے کرتے ہیں۔	1
	میں تو تیرا سچا عاشق ہوں۔ مجھے تیرا دیدار ہی میری جنت ہے۔	1
35.	حمید الماسؔ فرماتے ہیں کہ اپنے محبوب نے ہمیں بہت ستایا۔	1
	عشق کے ہنگاموں میں ایک ایسا وقت بھی آیا کہ محبوب کا دل جو پھولوں سے زیادہ نرم تھا	1
	وہ دل پتھر سے زیادہ سخت ہو گیا۔	1
	تین یا چار جملوں میں جوابات :	2 × 3 = 6
36.	سرحدیں انسانی آزادی اور ترقی میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ خدا نے جب زمین بنائی تو اس پر ملک کی سرحدوں کی لکیریں نہیں تھیں۔ یہ ساری زمین ایک ہی ملک تھی۔ انسان کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے کو جانے کی آزادیاں تھیں لیکن انسان نے زمین پر آڑی ٹیڑھی لکیریں کھینچ کر اپنے آپ کو قید کر لیا ہے۔ یہ لکیریں انسان کی آزادی اور ترقی میں رکاوٹ بنی ہیں۔ انسان اپنے بنائے ہوئے جال میں پھنس گیا ہے۔	
37.	لالہ جی کی پہلی دستک کے ساتھ مصنف کی آنکھ جھٹ سے کھل گئی۔ اور میں نے نہایت بے دردانہ لہجے میں کھانسا اور گڈ مارننگ کہا۔ لالہ جی مطمئن ہو کر چلے گئے۔ میں نے دل سے کہا صبح اُٹھنا تو محض ذرا سی بات ہے۔ ہم یوں ہی اس سے ڈرا کرتے تھے۔ اگر سستی اور کسالت کو خود اپنے قریب نہ آنے دیں تو اس کی مجال کیا ہے کہ ہمارے قریب سے بھی گزر جائیں۔	
38.	حمد کے کوئی چار اشعار زبانی لکھئے : مثلاً	1 × 4 = 4
	صدائے کن سے ابد تک شباب تیرا ہے عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے	1
	کسی بھی در سے اجالے کی بھیک کیا مانگیں اندھیری شب بھی تری آفتاب تیرا ہے	1
	صنم ترے ہیں خدا ناشناس بھی تیرے نماز عشق کا ہر اک نصاب تیرا ہے	1

سوال نمبرات	اہم نکات/ اشارات	مارکس
	رضا تیری ہے غفور الرحیم بھی تو ہے	
	غضب وقہر بھی تیرا ثواب تیرا ہے	1
	نعت کے کوئی چار اشعار لکھئے :	
	کچھ کفر نے فتنے پھیلائے کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے	
	سینوں میں عداوت جاگ اٹھی انساں سے انساں ٹکرائے	1
	پامال کیا برباد کیا، کمزور کو طاقت والوں نے	
	جب ظلم وستم حد سے گذرے تشریف محمدؐ لے آئے	1
	رحمت کی گھٹائیں لہرائیں، دنیا کی امیدیں بر آئیں	
	اکرام وعطا کی بارش کی اخلاق کے موتی برسائے	1
	تہذیب کی شمعیں روشن کیں، اونٹوں کو چرانے والے نے	
	کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی ذرّوں کے مقدر چمکائے	1
	کسی ایک نظم کا خلاصہ :	1 × 4 = 4
39.	(i) **رشوت**	
	✦ رشوت نظم کے شاعر جوشؔ ملیح آبادی ہیں۔	
	✦ شاعر رشوت کو ایک بدترین لت قرار دیتے ہیں۔ اور یہ عادت چھوڑنے کے لئے کہتے ہیں۔ یہی بات روزاخباروں میں چھپتی ہے۔ مگر ہمارا ہر عمل احمقانہ اور مجنونانہ ہے۔	
	✦ آج بھی دنیا میں ہوس اتنی بڑھ گئی اُس کے ساتھ ساتھ مہنگائی بھی بڑھتی گئی۔ مہنگائی سے تنگ آ کر نوکر لوگ رشوت کھانے پر مجبور ہوگئے۔	
	✦ رشوت کو روکنا ہے تو پہلے سماجی، سیاسی اور اقتصادی میدانوں میں تبدیلی لانا ہوگا۔	
	✦ صنعت کاروں کی خستہ حالی کو روکنا ضروری ہے۔	
	✦ جس دن یہ ہلاکت خیزیاں ختم ہوجائیں گی۔ اُس دن رشوت کی آندھیاں ہوا میں دم ہوجائیں گی۔	
	(ii) **آمدِ بہار**	
	✦ آمدِ بہار نظم شوقؔ قدوائی کی لکھی ہے۔	
	✦ نظمیں قدرتی مناظر، حُبِ وطن اور قومی یکجہتی جیسے موضوعات پر قلم اُٹھایا ہے۔	
	✦ موسمِ بہار آتے ہی ہر طرف خوشی ومسرت کا اعلان ہونے لگا۔	
	✦ ہوا نے یہ پیغام دیا کہ دیکھو میں اپنے دامن میں بہار لے آئی ہوں۔	
	✦ آفتاب کا خوبصورت چہرہ دیکھ کر کلیاں کھل اُٹھیں۔ صبح کی تروتازہ ہوا گلوں کو پنکھا دے کر چمن کی رونق کو بڑھا رہی ہے۔	

سوال نمبرات	اہم نکات/ اشارات	مارکس
	✦ ہزاروں رنگ کی چڑیاں صدائے نغمہ گا رہی ہیں۔ یہ سب بہار آنے سے خوشیاں منا رہے ہیں۔ ✦ ہر شجر پھولوں کا گہنا پہنے خدا کی قدرت کا حسین ترین پیکر بن کر مسکرانے لگا ہے۔ ✦ موسمِ بہار نے زمین کو پھولوں کے گہنوں سے سجا کر دلہن بنا دیا ہے۔ ✦ بہار کے موسم کی آمد سے خوشنما چڑیاں اتراتی پھرتی ہیں۔اور خوشبودار ہوائیں رقص کر رہی ہیں۔	
	تفصیلی جوابات :	2 × 4 = 8
40.	پنڈت جواہر لال نہرو کو اُردو سے دلی لگاؤ تھا۔اُن کے والد موتی لال نہرو اُردو اور فارسی سے اچھی واقفیت رکھتے تھے۔ جواہر لال نہرو کی والدہ، اہلیہ، دادی اور نانی کی مادری زبان اُردو تھی۔آپ نے احمد نگر کی جیل میں مولانا آزاد سے اُردو کا درس لیا تھا پنڈت نہرو اپنے نام میں لال کو الف سے نہیں بلکہ ' ع' سے لکھتے تھے۔ جمہوریہ ہند کی آئین ساز اسمبلی میں قومی زبان پر بحث ہو رہی تھی۔ پنڈت نہرو نے اُردو کو قومی زبان بنانے کا مشورہ دیا تھا۔ جبل پور کے کانگریس لیڈر سیٹھ گووند داس نے چلا کر پوچھا۔'' اُردو بھلا کس کی مادری زبان ہے۔'' پنڈت نہرو نے اسی جھلاہٹ کے لہجے میں چیخ کر جواب دیا۔'' اُردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔'' پنڈت نہرو نے کہا مجھے اُردو کے بارے میں بالکل فکر نہیں وہ ایک جاندار زبان ہے اس کو دبانا یا ختم کرنا ناممکن ہے۔آپ اُردو شاعروں اور ادیبوں کی بہت عزت کرتے تھے۔ **یا** حضورؐ نے حجتہ الوداع کے لئے ذیقعدہ کی 26 تاریخ کو غسل فرمایا۔اور چادر تہمد باندھی اور ظہر کی نماز کے بعد مدینے سے باہر نکلے۔ چھ میل کے فاصلہ پر'' ذوالحلیفہ'' مقام پر رات گزاری۔ دوسرے دن دوبارہ غسل فرما کر دو رکعت نماز ادا کی۔اور احرام باندھ کر'' قصوا'' نامی اونٹنی پر سوار ہوئے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے نظر اُٹھا کے دیکھا تو آگے پیچھے دائیں بائیں جہاں تک نظر کام کرتی تھی دور تک آدمیوں کا جنگل نظر آتا تھا۔ جب آں حضرت ﷺ لبیک فرماتے تو یہی نعرہ بلند ہوتا تھا۔ پہاڑوں کی چوٹیاں جوابی آواز سے گونج اٹھتیں۔ اس طرح منزل بہ منزل آگے بڑھتے چلے۔ یہاں تک کہ ذی الحجہ کی 5 تاریخ کو مکہ میں داخل ہوئے۔کعبہ نظر آیا تو فرمایا۔ '' اے خدا اس گھر کو عزت اور شرف دے۔'' کعبہ کا طواف کیا۔عمرے سے فارغ ہو کر آپؐ نے دوسرے صحابیوں کو احرام کھول دینے کی ہدایت فرمائی۔	
41.	امیر خسرو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔انہیں ہر ہندوستانی شئے سے محبت تھی۔ وہ ہندوستانی زبانوں کی شُد بُد رکھتے تھے۔ وہ سچے وطن پرست تھے۔ان کی سانسوں میں وطن کی مٹی کی خوشبو تھی۔ ہندوستانی آب و ہوا، تہذیب، عقائد ان کی شخصیت میں ایسے رچ بس گئے تھے جیسے ستار میں سات سُر۔ ان کے نزدیک اپنے وطن کی حیثیت ''جنتِ عدن'' کی سی تھی۔ ہندوستانی پھول چمپا، کیوڑا، دونا، ڈھاک، سیوتی، جوہی، بیلا اور سوسن کا ذکر بڑی محبت سے کیا ہے۔ ہندوستانی پرندوں میں مور ان کا پسندیدہ تھا۔ان کا خیال ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں بہت سے عقائد مشترک ہیں۔	

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
	PART-B/حصہ-ب	
	معروضی جوابات :	10 × 1 = 10
42.	(B) بحر	
43.	(D) رُباعی	
44.	(C) حمد	
45.	(A) دو	
46.	(D) ٹیپو سلطان بادشاہ تھے	
47.	(B) حقائق	
48.	(C) ناکام	
49.	(D) مرکب جملہ	
50.	(C) بدنما	
51.	(B) صنعتِ تلمیح	
	مطابقت ومشابہت :	4 × 1 = 4
52.	سید سلیمان ندوی	
53.	مناظر	
54.	ازل	
55.	لت	
	دو یا تین جملوں میں جوابات :	3 × 2 = 6
56.	وہ جملہ جو ایک ہی مسند اور ایک مسند الیہ سے بنا ہوا ُسے مفرد جملہ کہتے ہیں۔ مفرد جملے کی قسمیں : (i) جملہ اسمیہ (ii) جملہ فعلیہ	

مارکس	اہم نکات/ اشارات	سوال نمبرات
	جس میں کہنے والے کے خیالات اور اس کی خواہشات یا جذبات کا اظہار ہو، اُسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔	.57
	جملہ انشائیہ کی بارہ قسمیں ہیں۔	
	کسی شعر میں ایک ہی لفظ کو دہرایا جاتا ہے اُسے صنعتِ تکرار یا صنعت تکریر کہتے ہیں:	.58
	مثال :	
	اصغؔر سے ملے لیکن اصغؔر کو نہیں دیکھا	
	اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے	
2 × 3 = 6	تین یا چار جملوں میں جوابات :	
	کسی شعر میں دو الگ چیزوں کو ان کی مشترک صفت کی بنا پر ایک دوسرے کی مثال دی جاتی ہے تو اُسے تشبیہ کہتے ہیں۔	.59
	تشبیہ کے پانچ ارکان ہیں :	
	(i) مشبہ	
	(ii) مشبہ بہ	
	(iii) وجہِ تشبیہ	
	(iv) غرض تشبیہ	
	(v) حرفِ تشبیہ	
	صنعتِ تلمیح : شاعر کسی شعر یا کلام میں کسی واقعہ، قصّہ یا کسی مذہبی روایت کی طرف اشارہ کرتا ہے تو اُسے صنعتِ تلمیح کہتے ہیں۔ مثلاً	.60
	نارِ نمرود کو کیا گلزار	
	دوست کو یوں بچالیا تونے	
	یا	
	صنعتِ تضاد : کسی شعر میں متضاد الفاظ استعمال ہوں تو اُسے صنعتِ تضاد یا صنعتِ طباق کہتے ہیں۔ مثلاً	
	نچ حسنِ تعین سے، ظاہر ہو کہ باطن ہو	
	یہ قید کی نظر ہے، وہ فکر کا زنداں ہے	

سوال نمبرات	اہم نکات/اشارات	مارکس
	PART-C/حصّہ-ج	
.61	والد کے نام خط :	
	i) تاریخ	
	شہر کا نام	1
	ii) القاب وآداب	1
	iii) خط کا موضوع تعلیمی سرگرمیوں کا ذکر ہو	1
	iv) اختتام	1
	v) مکتوب الیہ کا پتہ	1
	یا	
	میر معلّم/معلّمہ کے نام درخواست :	
	i) تاریخ	
	شہر کا نام	1
	ii) القاب وآداب	1
	iii) خط کا موضوع علالت کے لئے تین دن کی رخصت طلب کی گئی	1
	iv) اختتام	1
	v) مکتوب الیہ کا پتہ	1
.62	مضمون :	1 × 5 = 5
	(i) یومِ آزادی	
	(a) تمہید - قول، شعر یا فقرہ سے شروع کریں	1
	(b) نفس مضمون - (i) یومِ آزادی کی اہمیت	1
	(ii) آزادی کے عظیم رہنما	1
	(iii) رہنماؤں کی قربانیاں	1
	(iv) تحریکات	
	(c) خاتمہ - اپنی ذاتی رائے	1

مارکس	اہم نکات/اشارات	سوال نمبرات
	(ii) **موبائل کے فائدے اور نقصانات :**	
1	(a) تمہید - قول،شعر یا فقرہ سے شروع کریں	
1	(b) نفسِ مضمون - (i) موبائل کا استعمال	
1	(ii) موبائل کے فائدے	
1	(iii) موبائل کے نقصانات	
1	(c) خاتمہ - اپنی ذاتی رائے	
4 × 1 = 4	عبارت	.63
1	(الف) سائنس کی ایجادات میں حیرت انگیز ایجاد کمپیوٹر ہے۔	
1	(ب) کمپیوٹر کی ایجاد دوسری جنگِ عظیم کے دوران ہوئی۔	
1	(ج) کمپیوٹر کا کام فراہم کردہ معلومات کو محفوظ کرنا اور حسبِ ضرورت ان پر عمل کرنا ہے۔	
1	(د) دورِ حاضر کو کمپیوٹر دور کہا جاتا ہے۔	